سوال

میں اور میری بیوی ہم اپنے گھر والوں سے علیحدہ رہتے ہیں، کیونکہ اکٹھا رہنے میں بہت ساری مشکلات تھیں، میں نے بیوی سے علیحدہ نہ ہونے کا وعدہ کر رکھا ہے، لیکن کچھ عرصہ کے بعد میرے والد صاحب نے مجھے اپنے ساتھ رہنے کے لیے واپس بلایا تو بیوی نے ان کے ساتھ رہنے سے انکار کر دیا میری راہنمائی فرمائیں کہ مجھے کیا کرنا چاہیے؟ کیا میں والد صاحب کی بات مانتے ہوئے وعدہ توڑ دوں اور کیا ایسا کرنے کی صورت میں درج ذیل فرمان باری تعالی کے تحت شامل ہو جاؤنگا یا نہیں؟ اور تم اپنے معاہدوں کو پورا کرو، یقینا معاہدہ کے متعلق باز پرس ہوگی الاسراء 34.

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

"اس میں کوئی شک نہیں کہ والد کا اپنی اولاد پر بہت بڑا اور عظیم حق ہے، لیکن جب آپ کی بیوی آپ کے والدین کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تو پھر آپ اسے ان کے ساتھ رہنے پر مجبور نہیں کر سکتے

بلکہ آپ کے لیے ممکن ہے کہ آپ اپنی والدین کو اس سلسلہ میں راضی اور مطمئن کریں، کہ ہم علیحدہ رہتے ہوئے بھی آپ سے رابطہ میں رہیں گے اور آپ اپنے والد کے ساتھ بقدر استطاعت حسن سلوک اور نیکی و احسان کریں".

ماخوذ از: المنتقى من فتاوى الشيخ صالح الفوزان (405/3)

الاسلام سوال و جواب

97810